اخبار الجامعہ

نثار اللہ نثار

☆...... مسلمان معاشرے کی تکمیل مسجد کے بغیر ادھوری اور نامکمل ہے۔ مسلمان فرد کی تربیت اور جملہ امورِ زندگی کی انجام دہی کے لیے مسجد بنیادی کردار کا حامل ادارہ ہے۔ یہ صرف عبادت خانہ ہی نہیں بلکہ مسلمانوں کی اجتماعیت کو پروان چڑھانے اور برقرار رکھنے کا متحرک، محفوظ اور نتیجہ خیز مرکز بھی ہے۔ مساجد جب جب بھی آباد ہوئے گھر، محلہ اور معاشرہ پر اُن کے مثبت اور اُمید افزاء اثرات مرتب ہوئے، یہی وجہ ہے کہ مسلمان معاشروں میں مساجد کی تعمیر و آبادکاری پر خصوصی توجہ دی جاتی ہے۔

مسجد کی ایسی ہی اہمیت کے حامل کردار کی بناء پر حضرت مولانا سید نصیب علی شاہ مرحومؒ اس ادارے کی ترقی و تعمیر کے لیے زندگی بھر کوشاں رہے، اور تادمِ واپسیں اس کام میں لگے رہے۔ ان کے جانے کے بعد اُن کے لائق فرزند مولانا سید نسیم علی شاہ بھی اپنے عظیم والد کے نقشِ قدم پر چلنے اور مساجد کی تعمیر کے لیے متحرک رہتے ہیں۔ حالیہ دنوں میں اصحابِ خیر کی تعاون سے قریبی آبادیوں میں دو/۲ نئے مساجد پر بفضلِ خداوند تعالیٰ کام کا آغاز کیا گیا جن میں کوٹکہ مچن خیل منجہ خیل اور کرک پائندہ خیل وزیر شامل ہیں۔ مساجد کے سنگ ہائے بنیاد حضرت مہتمم جامعہ المرکز الاسلامی نے اپنے ہاتھوں سے رکھی۔ دونوں مقامات پر اہلِ علاقہ نے جامعہ اور اس کے کرتا دھرتا حضرت اقدس مولانا سید نسیم علی شاہ الہاشمی کے مساعی اور تگ ودو اور مساجد کی تعمیر و آبادکاری کے لیے جاری کاوشوں کو بنظرِ استحسان دیکھا اور خوب سراہا۔

☆...... 23/اکتوبر 2011 کو ماضی قریب کی چاند جیسے منور، روشن و تابندہ ہستی جو منبر و محراب، فقہ و افتاء اور ملکی و عالمی سیاست و سیادت کے گوہرِ نایاب بنے ہمارے سامنے رہے۔ ان کے خواب سے اور ان کے ذکرِ خیر پر مبنی ایک بڑے اکٹھ کا جماعتی سطح پر انتظام کیا گیا۔ مراد حضرت مولانا مفتی محمود رحمہ اللہ ہیں۔ مفتی محمود کانفرنس منعقدہ پشاور میں جامعہ کی طرف سے ایک بڑی بس اور کئی چھوٹی

ویگنوں پر مشتمل قافلے نے شرکت کی سعادت حاصل کی اِس قافلے کی سرپرستی مہتمم جامعہ نے کی۔

☆...... جدالانبیاء حضرت ابراہیم علیہ السلام کی زندگی کا جو نقشہ قرآنِ عزیز جیسی یکتا و لازوال کتاب نے از خود کھینچ کرامت کے سامنے رکھا ہے، اس پر مزید کچھ لکھنا گستاخی اگر نہیں تو بے ادبی ضرور ہے اسوۂ براہیمی امت محمدیہ کے لیے ایک مِنارۂ نور کی حیثیت رکھتا ہے۔ تعلق مع اللہ کی وصفِ حمیدہ حضرت ابراہیم کی پوری زندگی پر چھایا سا لگتا ہے۔ آپ ﷺ کی قربانی، ہاں عظیم قربانی کے سلسلے میں امت پر اس کی یاد تازہ رکھنے کو عبادت بلکہ واجب عبادت کا مقامِ بلند بخشا گیا۔

اب کے بار بھی عید الاضحیٰ کے موقع پر جامعہ المرکز الاسلامی نے اپنی روایت کو برقرار رکھا اور چھوٹے بڑے بیسیوں جانوروں کی قربانی کر کے گوشت فقراء و مساکین میں تقسیم کیا گیا۔ مرکزی کیمپس کے علاوہ عوام کی سہولت کے لیے دور دراز کے مزید پانچ مقامات پر اجتماعی قربانی کی گئی اور گوشت مقامی آبادی کے مساکین میں تقسیم کیا گیا۔

حضرت مہتمم جامعہ قربانی اور گوشت کی تیاری کے تمام مراحل پر بنفسِ نفیس موجود رہے اور پورا دن اپنے ہاتھوں سے گوشت تقسیم کرتے رہے۔ گوشت کی تیاری اور تقسیم کے نظام کو مزید بہتر کرنے کی گنجائش اب بھی موجود ہے۔ اسوۂ ابراہیم ہمیں جو دروس دیتی ہیں اُس میں مہمان نوازی اور غریب پروری کو بڑی اہمیت حاصل ہے۔ جامعہ المرکز الاسلامی بنوں حضرت ابراہیمؑ کی زندگی کے ان روشن پہلوؤں کو اجاگر کرنے کے لیے اپنی کاوشیں جاری رکھے ہوئے ہے۔

☆...... اخلاص، للّٰہیت اور اپنے مقصد سے وفا برتنا وہ صفات ہیں جو نہ صرف آخرت بلکہ دنیا کی زندگی میں بھی اپنے حوصلہ افزاء نتائج سے حوصلوں کو مزید تقویت بخشتی ہیں۔ جب جب بھی انسان نے بطورِ انسان اپنی ذات کو محنت کا مرکز بنایا تو نیابت الٰہی کا حق ادا ہو جانے کا منظر دیکھنے کو ملا۔ آج کا انسان اپنی ذات کو بھول کر مادے پر محنت کر رہا ہے تو مادہ نے چاند کو تسخیر کر لیا۔ اور فضائے محیط کو اپنے تابع کر لیا۔ جبکہ دوسری طرف اپنی ذات کو بھلا کر نیابت سے محروم ہوا۔ ایسے میں تبلیغی جماعت روشنی کا کرن ہے۔ اور اِس روشنی میں رضائے الٰہی اور نیابت الٰہی کے حصول کے جذبات کو مہمیز کرنے میں بڑی مدد مل رہی ہے۔

گزشتہ دنوں مردان سے تعلق رکھنے والی جماعت علاقہ ککی میں وارد ہوئی پھر وہاں سے محترم حاجی دلاور خان صاحب (ککی والے) کی راہنمائی میں جامعہ کو وفد کی شکل میں تشریف لے آئی۔

اس جماعت میں مدرسہ فیض العلوم مردان کے سرپرست حاجی عبداللہ صاحب بھی شامل رہے۔ حاجی عبداللہ صاحب کو جامعہ کے بانی شاہ صاحبؒ مرحوم سے پرانی شناسائی تھی۔ کچھ پرانی یادیں بھی تازہ ہوئیں۔ جماعت کے احباب نے جامعہ کو بڑے تفصیل اور شوق سے دیکھا۔ المباحث الاسلامیہ میں بھی دلچسپی ظاہر کی۔ وفد نے حضرت شاہ صاحب مرحومؒ کی قبر پر فاتحہ پڑھی

اور دعائیں دیتی ہوئی رخصت ہوئی۔

☆...... 17دسمبر کو جامعہ کے شعبۂ تخصص کے قدیم و جدید فضلاء کا اہم اور تفصیلی اجلاس منعقد ہوا۔ اِس اجلاس کی صدارت مہتمم جامعہ نے کی۔ صدر مفتی جامعہ حضرت مفتی انور شاہ صاحب مدظلہ العالی اور جناب مفتی طارق علی شاہ نائب مفتی جامعہ بھی اِس موقع پر موجود رہے دیگر شرکاء میں جملہ قدیم و جدید فضلاء شامل رہے۔

اِس اجلاس کا بنیادی مقصد فضلاء کو فعال کرنا تھا۔ ان کو جدید دور کے مسائل پر فقہی نقطۂ نظر سے تحقیق و جستجو کرنا، مقالہ جات کی تیاری و بہتری اور تحقیقی مقالہ جات کے لیے عنوانات کا چناؤ بھی اِس اہم اجلاس کے مقاصد میں شامل رہے۔

مجلہ المباحث الاسلامیہ کے قارئین کو جاندار مکالے کی فراہمی اور مجلّہ کی انفرادیت و معیار کو برقرار رکھنے پر بھی غور و فکر ہوا۔ متخصصین میں مجلّہ کے لیے سلسلہ وار مضامین لکھنے کی اہمیت پر بھی روشنی ڈالی گئی۔ تاکہ مستقبل میں منبر و محراب کے ساتھ ساتھ قلم و قرطاس کے حامل راہنما میسر آئیں۔

☆...... جامعہ المرکز الاسلامی کے انتظامی امور کے لیے باقاعدہ ناظم اعلیٰ، ناظمِ خارجہ امور اور داخلی طور پر ناظم دارالاقامہ مقرر کیے گئے ہیں۔ جبکہ جامعہ کے تعلیمی امور کی نگرانی اور ترقی کے لئے ناظم تعلیمات کے ساتھ ساتھ باقاعدہ علیحدہ ادارہ قائم کیا گیا ہے جو اللجنۃ العلمیہ کے نام سے معروف ہے۔ اس کے پہلے مسئول مولانا محمد ریاض صاحب تھے۔ اب نئے سال سے یہ ذمہ داری قاری وصیف اللہ شاہ کے حوالے کی گئی ہے۔ نئے سال سے تمام شعبہ جات اور بیرونی مراکز کے لئے ماہانہ جائزہ، جامعہ کے مدیر کے ساتھ اجلاس اور ماہانہ یوم صفائی کے لیے پورے سال کا ٹائم ٹیبل تیار کیا جاچکا ہے۔ اسی طرح ہر مہینہ میں تمام شعبہ جات کا مہتمم صاحب کے ساتھ باقاعدہ اجلاس منعقد ہوا کرتا ہے۔ اور ہر مہینہ میں تمام شعبہ جات کا جائزہ لیا جاتا ہے۔ اور سوائے حفظ القرآن کے شعبہ کے تمام شعبہ جات کے لیے جدید طرز پر معروضی پرچہ جات تیار کیے جاتے ہیں جو سوالیہ پرچہ میں ہی حل کیے جاتے ہیں۔ ان اجلاسوں میں ماہانہ مسائل کی نشاندہی اور فوری حل نکالا جاتا ہے، تعلیمی ترقی میں ماہانہ جائزہ اہم کردار ادا کر رہا ہے۔

☆...... جامعہ المرکز الاسلامی کے بانی مہتمم حضرت شاہ صاحب مرحومؒ کی نبض شناس شخصیت نے زمانے کی ضرورت کو مدِ نظر رکھ کر جب علماء کی توجہ جدید مسائل پر اجتماعی غور و فکر اور مکالے کی طرف دلائی تو اجتماعی اجتہاد کے لیے علماء کرام نے جس انداز سے ان کی دعوت کو سندِ قبولیت بخشی اس کا اعتراف ہر فورم پر کیا گیا۔ برصغیر کی چوٹی کے علماء نے ان کو اپنی ہمرکابی کا اعزاز بخشا۔ صفِ اوّل کی ان علماء میں جامعۃ العلوم الاسلامیہ علامہ بنوری ٹاؤن کراچی کے حضرت مولانا مفتی عبدالمجید دین پوری دامت برکاتہم کا نام نامی بھی شامل رہا۔ قارئین المباحث کے لیے حضرت دین پوری کا اسمِ گرامی اجنبی نہیں۔ گزشتہ دنوں حضرت ایک وفد کی صورت میں

بنوں کے دورے پر آئے تو حضرت شاہ صاحب مرحوم کی محبت اُنہیں جامعہ المرکز الاسلامی بھی لے آئی۔ اُن کی اچانک آمد اور جامعہ کے حضرات کی عدم موجودگی کی بناء پر ان کے شایانِ شان استقبال اگر چہ نہیں ہو سکا لیکن اُن کو یوں اپنے مابین پا کر جامعہ کے طلبہ اور دیگر اراکین انتہائی مسرور ہوئے۔ حضرت دین پوری نے کچھ وقت گزارا۔ جامعہ کے احوال سے اگاہی حاصل کی اور ڈھیروں دعائیں دیتے ہوئے رُخصت ہوئے۔

☆...... رواں سہ ماہی کے دورانِ المرکز پبلک سکول میں بڑی تبدیلی ہوئی۔ پرنسپل حاجی اسلام الدین دلگیر صاحب عرصے سے رُخصت لینے کے لیے حضرت مہتمم صاحب کو تحریری/زبانی یاددہانی کراتے رہے۔ مگر مہتمم صاحب خدمات جاری رکھنے پر مُصر رہے۔ دلگیر صاحب پیرانہ سالی اور ضعف کے اثار کے غلبہ کی شکایت کرتے رہے۔ بالاخر بہ دلِ ناخواستہ ان کا استعفیٰ منظور کیا گیا۔ دو مہینے کی جستجو کے بعد نئے پرنسپل محمد بشیر خان صاحب کا چناؤ عمل میں آیا۔ بشیر صاحب جوان العمر، تازہ دم اور حد درجہ محنتی استاد ہونے کے ساتھ ساتھ انتظامی امور کی صلاحیت اور تجربہ بھی رکھتے ہیں۔ انہوں نے ولولۂ تازہ سے سکول کی بھاگ ڈور سنبھال لی ہے اور سکول کی ساکھ کو مزید بہتر کرنے کے لیے کوششوں میں لگے ہوئے ہیں۔

☆...... المرکز سکول کا نوماہی امتحان منعقد ہوا۔ امتحان کے لیے طلبہ کو دو مہینے قبل ٹائم ٹیبل تیار کر کے دیا گیا تھا۔ امتحان انچارج شاہ جلال صاحب نے محنت سے پرچوں کی تیاری کرائی۔ امتحان کے دوران جماعت نہم اور دہم کی کلاسیں بھی جاری رہیں۔ تاکہ بورڈ امتحان کی تیاری بطورِ احسن ہو سکے۔ امتحان کے بعد نئے پرنسپل کی ہدایات کی تحت ''ماہانہ جائزہ'' لیا گیا۔ انہوں نے ماہانہ جائزہ کی تسلسل کی اہمیت پر زور دیا ہے۔ نہم، دہم کے جملہ طلبہ کی بورڈ امتحان کے لیے داخلہ فارم بورڈ روانہ کیے گئے۔

☆...... ایتام و بیوگان کی کفالت جامعہ کا دیرینہ محبوب وظیفہ رہا ہے۔ معاشرے کے اِس طبقے کی خبر گیری پر ہر اہلِ ایمان کا ملی، دینی اور معاشرتی ذمہ داری ہے۔ ایتام کی تربیت کرنا اور اِس نہج پر کرنا کہ یہ کل کو معاشرے کا مفید اور کارآمد جز بن کر اپنا کردار ادا کرنے کے قابل ہو سکے۔ معاشرے کے لیے ناسور نہیں بلکہ شجرہ سایہ دار بن کر اپنے برگ و بار سے سکون بخشے۔ اِس مقصد کا حصول جامعہ کے اکابر اور موجودہ حضرات کی توجہ کا مرکز ہے۔ اِسی سلسلے میں گزشتہ دنوں جامعہ المرکز الاسلامی کی جانب سے بمقام مدرسۃ العلوم لکی بنوں ایتام میں نقد رقوم تقسیم کی گئیں۔ ایتام کی تعداد ڈیڑھ صد سے اوپر تھی۔ قرآن و حدیث میں جن چیزوں کو بڑھا چڑھا کر بیان کیا گیا ہے۔ ان میں ایتام کی پرورش، ان کے ساتھ حسنِ سلوک، دینی دنیوی تعلیم کے اعتبار سے ان کی تربیت کو بہت اہمیت حاصل ہے۔ یہی وجہ ہے کہ دین کا لحاظ اور دلی درد مند رکھنے والے اصحاب خیر اس شعبے کو اپنی توجہات کا مرکز بنا کر آخرت کے لیے اپنا سامان کرنے میں بڑھ چڑھ کر حصہ لیتے ہیں۔ جامعہ المرکز الاسلامی بنوں کا امتیاز ہے کہ اُس نے اہلِ خیر کو متوجہ کیا۔ اِس طرح

غرباء، مساکین، فقراء ایتام اور بیوہ گان کی دعائیں لینے کے لیے جامعہ نے ایک دریچہ کھول دیا ہے۔ لہٰذا اب جس کے جی میں آئے وہی پائے روشنی۔

☆...... دارالمحبۃ للایتام کے بچوں میں حفظ القرآن الکریم اور سکول امتحان میں نمایاں کارکردگی والے ایتام کی حوصلہ افزائی کے لیے تقسیم انعامات ہوئی ساتھ ساتھ موسم سرما کی آمد اور شدت کی بناء پر موسمِ سرما کے ملبوسات کی تقسیم کا عمل بھی مکمل ہوا۔ بعض ایتام کا آخری سال ہے ان کے داخلہ فارم بھی دیگر طلبہ کے ساتھ بورڈ ارسال کیئے گئے۔

10 عدد ایتام نے حفظ القرآن بھی مکمل کیا ہے۔ سند کے حصول اور امتحان کے لیے ان کے دستاویزات (فارم) وفاق المدارس العربیہ ملتان کو ارسال کیئے گئے۔ تاکہ امتحان میں شرکت کر کے سندِ فراغت حاصل کر سکیں۔

قارئین اور دیگر اہلِ خیر کی خدمت میں عرض ہے کہ دارالمحبۃ للایتام میں ایک بڑی تعداد جملہ تربیتی مراحل سے گذر رہی ہے۔ جبکہ سینکڑوں کی تعداد میں ایتام و بیوگان ہم سب کی توجہ کی حصول کے لئے قطار میں کھڑے ہیں۔ ایتام کی پرورش و تربیت ہم سب کی قومی، دینی اور معاشرتی ذمہ داری ہے۔ لہٰذا آگے آئیں اور پھول سے اِن بچوں کے سر پر دستِ شفقت رکھنے کی سعادت حاصل کریں۔

اعلانِ خاص

احباب کے پرزور مطالبے پر ادارہ نے ”المباحث الاسلامیہ“ اُردو سہ ماہی میں اب تک شائع شدہ جملہ گراں قدر مقالات و مضامین کے عنوانات پر مشتمل فہرست بنام ”فهارس المباحث الاسلامیه“ از جلد نمبر۱، شمارہ نمبر۱ تا جلد نمبر ۸، شمارہ نمبر۴ شائع کر لی ہے۔

علماء کرام، سکالرز صاحبان اور مفتیانِ عظام اور دیگر شائقین کو اب المباحث کے تمام صفحات چھاننے کی بجائے ایک نظر میں اپنا مطلوبہ مواد ڈھونڈنے میں سہولت رہے گی۔

فقط: ۱۵ روپے ڈاک خرچ کی مد میں ۱۵ روپے (پندرہ روپے) کے ڈاک ٹکٹ بھیج کر بذریعہ ڈاک فہرستیں مفت حاصل کریں۔

رابطہ نمبر: 0302:3524251 ادارہ......

......☆☆☆☆☆......